muslim advocates
PROMOTING FREEDOM & JUSTICE FOR ALL

ADC American-Arab Anti-Discrimination Committee

پروفیسر شوبا سیوا پرساد وادیا، پین اسٹیٹ لاء سینٹر فار امیگرینٹس رائیٹس کلینک، کے ساتھ اشتراک میں

مسلمانوں پر بین 3.0 – حقائق نامہ

(تجدید کردہ، جولائی 2018)

چونکہ مورخہ 24 ستمبر، 2017 کو مسلمانوں پر لگائی جانے والی پابندیوں کے ورژن 2.0 کی معیاد ختم ہو گئی تھی، صدر ٹرمپ نے ایک نیا صدارتی حکم نامہ جاری کر دیا جس کی رو سے مسلمانوں پر بین 2.0 میں ہدف بننے والے 6 ممالک کے زیادہ تر شہریوں پر پابندیوں میں توسیع کر دی گئی ہے جبکہ دیگر پر نئی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ صدر ٹرمپ کے حکم نامے کے مطابق مسلمانوں پر بین 3.0 میں ابتدائی طور پر 8 ممالک سے آنے والے مسافروں کو شامل نہیں کیا گیا تھا - یعنی چاڈ، ایران، لیبیا، شمالی کوریا، صومالیہ، شام، وینزویلا اور یمن - مگر ان میں سے ہر ملک پر مخصوص پابندیاں لگائی گئی تھیں۔ ان پابندیوں کا اطلاق متاثر شدہ ممالک کے ان لوگوں پر ہوتا ہے، جو امریکہ میں داخلہ کے لیے ویزا کے لیے درخواست دیں۔ مورخہ 10 اپریل، 2018 کو چاڈ کو ہدفی ممالک کی فہرست سے نکال دیا گیا تھا۔ مورخہ 26 جون، 2018 کو امریکی سپریم کورٹ نے مسلمانوں پر بین 3.0 کو برقرار رکھا۔ جس کے نتیجے میں یہ پالیسی غیر معینہ مدت تک مؤثر رہے گی۔

کون سے ممالک کو ہدف کیا گیا ہے اور کیسے؟

نئے بین میں موجودہ طور پر 7 ممالک سے لوگوں کو شامل کیا گیا ہے۔ **اپریل 2018 میں سوڈان کو پابندیوں کی اس فہرست سے خارج کر دیا گیا جبکہ چاڈ کو ہدفی ممالک کی فہرست سے نکال دیا گیا:**

- **ایران:** ایران کے شہریوں کا تارکین وطن کے طور پر اور عارضی سیاحوں کے طور پر داخلہ معطل ہے ماسوائے ایف، ایم اور جے ویزوں کے تحت داخل ہونے والے ایرانی شہری۔ اس بعد والے گروہ کو اضافی جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
- **وینیزویلا:** تارکین وطن یا کاروباری دوروں یا سیاحت کے لیے عارضی طور پر آنے والے وینیزویلا کی حکومت کے مخصوص عہدیداران اور ان کے خاندان کے اراکین کے لیے امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔
- **لیبیا:** تارکین وطن یا کاروباری دوروں یا سیاحت کے لیے عارضی طور پر آنے والے لیبیا کے شہریوں کے لیے امریکہ میں داخلہ معطل ہو گیا ہے۔
- **صومالیہ:** صومالیہ کے تمام شہریوں کا تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔ غیر تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے صومالی شہریوں کی اضافی جانچ پڑتال کی جائے گی۔
- **شمالی کوریا:** شمالی کوریا کے تمام شہریوں کا تارکین وطن اور غیر تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔
- **یمن:** تارکین وطن یا کاروباری دوروں یا سیاحت کے لیے عارضی طور پر آنے والے یمنی شہریوں کے لیے امریکہ میں داخلہ معطل کر دیا گیا ہے۔
- **شام:** شام کے تمام شہریوں کا تارکین وطن اور غیر تارکین وطن کے طور پر امریکہ میں داخلہ معطل ہے۔

غیر تارکین وطن کے زمرے میں کون آتا ہے؟

غیر تارکین وطن وہ لوگ ہیں، جو امریکہ میں عارضی بنیاد پر داخلے کی کوشش کر رہے ہیں، جیسا کہ کاروباری دورے کرنے والے، سیاح، طلباء، اسکالرز اور عارضی کارکنان۔

تارک وطن کے زمرے میں کون آتا ہے؟

تارکین وطن وہ لوگ ہیں، جو امریکہ میں خاندان کے کسی فرد، امریکی آجر یا ڈائیورسٹی لاٹری پروگرام کے ذریعے مستقل بنیادوں پر داخلے کی کوشش کر رہے ہیں۔

نئے بین سے کون مستثنٰی ہیں؟

- قانونی مستقل رہائشی (گرین کارڈ رکھنے والے)؛
- اعلان کے سیکشن 7 میں موجود مؤثر تاریخوں کے بعد قید یا آزاد کیے گئے لوگ؛
- اعلان کی مؤثر تاریخ پر بصورت دیگر قابل قبول دستاویز – ایک ٹرانسپورٹیشن لیٹر، مناسب بورڈنگ فوائل یا قید سے آزادی کا ایک پیشگی خط – کے حامل لوگ؛
- دوہری شہریت رکھنے والے لوگ، جب اس شخص کے بعد غیر متاثر شدہ ملک کا پاسپورٹ موجود ہو؛
- ڈپلومیٹک ویزوں پر سفر کرنے والے لوگ، جیسا کہ جی ویزا؛
- پناہ دیے گئے، تارکین وطن کے طور پر داخل ہے لوگ یا متعلق چھوٹ ادا کیے گئے لوگ۔

اس حقائق نامے میں موجود معلومات صرف تعلیمی مقاصد کے لیے فراہم کی گئی ہے اور کسی بھی وکیل-کلائینٹ کے تعلق کا حصہ نہیں ہے۔ یہ آپ کے خصوصی حالات کے مطابق ماہرانہ قانونی، ٹیکس یا دیگر پیشہ ورانہ مشورے کا نعم البدل نہیں ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ آپ ترک وطن کے کسی وکیل سے مشورہ کریں۔

muslim advocates
PROMOTING FREEDOM & JUSTICE FOR ALL

ADC American-Arab Anti-Discrimination Committee

پروفیسر شوبا سیوا پرساد وادیا، پین اسٹیٹ لاء سینٹر فار امیگرینٹس رائیٹس کلینک، کے ساتھ اشتراک میں

نئے بین کے تحت کون استثناء کی درخواست دے سکتا ہے؟

اعلان کے سیشن 3 کے تحت، درج ذیل حالات میں استثناء دیا جا سکتا ہے:

- جب داخلے سے انکار غیر ملکی شخص کے لیے ناجائز مصیبت کا سبب بنے گا اور ان کا داخلہ ملکی سیکورٹی یا عوامی حفاظت کے لیے خطرے کا سبب نہیں بنے گا اور ملکی مفاد میں ہو گا؛ اور
- کیس سے کیس کی بنیاد پر۔ کیس سے کیس کی بنیاد پر استثناء کسی زمرے کے مطابق نہیں دیے جا سکتے، بلکہ انفرادی حالات کے مطابق دیے جائیں گے، جیسا کہ:
  - وہ لوگ جو سابقہ طور پر امریکہ میں داخل ہوئے اور چلے گئے؛
  - وہ لوگ جنہوں نے امریکہ کے ساتھ بڑے تعلقات قائم کر لیے، لیکن مؤثر تاریخ کے بعد موجودہ طور پر امریکہ سے باہر ہیں؛
  - وہ جو بڑے کاروبار یا پیشہ ورانہ ذمہداریوں کے لیے امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں؛
  - وہ لوگ جو خاندان کے کسی قریبی رکن سے ملنے یا ساتھ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کو انکار ناجائز مصیبت کا سبب بنے گا؛
  - وہ جو نومولود، نوجوان بچے، گود لیے ہوئے یا طبی نگہداشت کی فوری ضرورت کے حامل یا خصوصی حالات والے کسی شخص کے ساتھ ہوں؛
  - وہ جو امریکی حکومت کے ملازم ہوں؛ اور
  - وہ لوگ جو امریکی حکومت کے ساتھ کاروبار سے متعلقہ مقاصف یا کسی مخصوص بین الاقوامی تنظیم کی جانب سے سفر کر رہے ہوں۔
- مسلمانوں پر بین 3.0 میں چھوٹ کی شِقیں ڈالنے کے باوجو حکومت نے اس بارے میں نہایت محدود معلومات فراہم کی ہیں کہ چھوٹ کے معاملات کس طریقے سے مفید یا کارآمد ہوں گے۔ جاری ہونے والے ڈیٹا کے مطابق چھوٹ کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کی اکثریت کو حکومت نے مسترد کیا ہے۔

مسلمانوں پر بین کے بارے میں مزید معلومات اور/یا چھوٹ کے تحت دی جانے والی درخواست کی تیاری میں مدد حاصل کرنے کے لیے، براہ کرم رابطہ کریں:

مسلم ایڈووکیٹس
noban@muslimadvocates.org
یا
202-897-2622

پین اسٹیٹ لاء سنٹر فار امیگرینٹس رائیٹس کلینک
centerforimmigrantsr@pennstatelaw.psu.edu
مسلمانوں پر پابندیوں کے حوالے سے کلینک کی جانب سے تیار کردہ مزید وسائل یہاں سے حاصل کریں۔

امیرکن-عرب اینٹی ڈسکریمیشن کمیٹی
legal@adc.org
یا
202-244-2990

اس حقائق نامے میں موجود معلومات صرف تعلیمی مقاصد کے لیے فراہم کی گئی ہے اور کسی بھی وکیل-کلائینٹ کے تعلق کا حصہ نہیں ہے۔ یہ آپ کے خصوصی حالات کے مطابق ماہرانہ قانونی، ٹیکس یا دیگر پیشہ ورانہ مشورے کا نعم البدل نہیں ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ آپ ترک وطن کے کسی وکیل سے مشورہ کریں۔